شبِ معراج (1437ھ) کو اجتماعِ ذکر و نعت میں ہونے والا

سنّتوں بھرا بیان

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

معراجِ مصطفی کی حکمتیں

(Urdu)

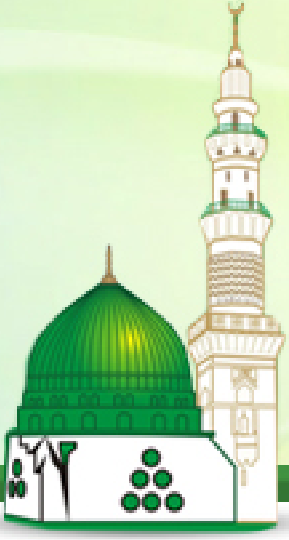

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتکاف کی نیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت:

حضرتِ سَیِّدُنا اُبَی بن کَعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی: ''یا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں دُرُود کی کثرت کرتا ہوں، میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود پڑھنے کے لئے کتنا وقت مُقرّر کرُوں؟" فرمایا، "جتنا چاہو کرلو۔" میں نے عرض کی، "چوتھائی؟" فرمایا، "جتنا چاہو کرلو لیکن اگر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھو گے تو بہتر ہے۔" میں نے عرض کی، "نِصف؟" فرمایا، "جتنا چاہو پڑھو، مگر زِیادہ پڑھو گے تو بہتر ہے۔" عرض کی، "میں سارا وَقْت آپ پر دُرُودِ پاک پڑھتا رہوں گا۔" فرمایا، "پھر تو یہ عمل تُمہاری پریشانیوں کو کفایت کرے گا اور تمہاری مَغفِرت کا سبب بن جائے گا۔"

(المستدرک، کتاب التفسیر، باب اکثروا علیّ الصلوٰۃ فی یوم الجمعۃ، رقم ۳۶۳۱، ج۳، ص۱۹۸)

بیٹھتے، اُٹھتے، جاگتے، سوتے

ہو الٰہی میرا شِعار دُرُود

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

رجب کی دُعا:

رَجَب میں یہ دُعا پڑھنا سُنّت ہے! جب رَجب کا مہینا آتا تو نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم یہ دُعا پڑھتے تھے: **اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ۔**

یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تُو ہمارے لیے رَجب اور شعبان میں بَرَکتیں عطا فرما اور ہمیں رَمَضان تک پہنچا۔ (اَلْمُعجَمُ الاَوسَط لِلطَّبَرانی ج3 ص85 حدیث 3939)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثَواب کی خَاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[(1)]

دومَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثَواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں

---

1 . . . معجم کبیر، سهل بن سعد الساعدی . . . الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

میں بھی نیّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بیان کروں گا۔ ❀ دیکھ کر بیان کروں گا۔ ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحْل، آیت 125: ﴿اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ﴾ (ترجَمۂ کنزالایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 3461) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: "بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَ لَوْ اٰيَةً"[2] یعنی پہنچا دو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیْروی کروں گا۔ ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے منع کروں گا۔ ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، اَنگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مقْصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا۔ ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَوْرہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبَت دِلاؤں گا۔ ❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا۔ ❀ نظر کی حِفاظَت کا ذِہن بنانے کی خاطِر حتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عظیم وبابرکت رات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج 1437 سنِ ہجری کے رَجَبُ الْمُرَجَّب کی 27ویں شب ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں ایک مرتبہ پھر عظیمُ الشّان فضائل وبرکات والی مُقدّس رات نصیب فرمائی، یہ وہ عظیم اور بابرکت رات ہے کہ جس میں خالقِ کائنات جَلَّ جَلَالُہٗ نے ہمارے آقا، مُحمّدِ مُصطفٰے، حبیبِ کبریا، شبِ اسریٰ کے دُولہا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو ایک عظیم مُعجزہ عطا فرمایا، معراجِ مصطفٰی کی کیا کیا حکمتیں ہیں، آج کی اِس نورانی رات میں کیا کیا واقعات رُونما ہوئے، کیسی کیسی انوار و تجلّیات کی بارشیں ہوئیں، اس کے بیان کرنے کا کون حق ادا کر سکتا ہے؟ البتہ مختصراً کچھ مدنی پھول پیش

2۔۔۔بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ماذکر عن بنی اسرائیل، ۴۶۲/۲، حدیث: ۳۴۶۱

www.dawateislami.net

کیئے جائیں گے نہایت ہی توجہ اور دِلجمعی کے ساتھ سُنئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ معراج کے دُولہا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحَبَّت دِل میں مزید اُجاگر ہو گی۔

میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اہلسُنَّت پروانۂ شمعِ رسالت مجدّدِ دِین وملّت شاہ امام احمد رضا خان رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ عشق و مستی میں ڈُوب کر **معراجِ مصطفیٰ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَنظر کَشی کرتے ہوئے، **"قصیدۂ معراجیہ"** کے اِبتدائی 12 اشعار میں کیا فرماتے ہیں: آیئے! آپ کو ان اشعار کا خلاصہ سُناتا ہوں۔

آج کی رات رسالت و نبوت کے سربراہ و بادشاہ حضور سیدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عرشِ مُعلیٰ پہ جلوہ گر ہوئے تو اس عرب کے مہمانِ ذیشان کی خوشی و فرحت کیلئے تمام اَسباب کو جمع کر دیا گیا، **آج کی رات** تمام فرشتے اور تمام اَفلاک اپنی اپنی سُر اور لہجے میں بُلبُلوں کے انداز میں نغمہ سَرا تھے اور کہہ رہے تھے کہ آج کی رات کیسی بہار ہے! بہارو! تمہیں یہ خوشیاں مُبارک ہوں! اور اے باغو! تم کو بھی آبادیاں اور بہاریں مُبارک ہوں۔ **آج کی رات** آسمان اور زمین دونوں پر خوشیوں کا سماں تھا اور دُھوم مچی ہوئی تھی، **آج کی رات** نُور والے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی معراج کی خوشی میں نور کی بارش ہو رہی تھی (جیسے دولہا کی آمد پہ پُھول برسائے جاتے ہیں) **آج کی رات** حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے ان انوار کے استقبال کے لیے خوشبوئیں مہک رہی تھیں اور خوب چہل پہل تھی، جس طرح شادی والے گھر میں ہوتا ہے۔ **آج کی رات** خوشی سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ انور سے اس قدر نور پُھوٹ رہا تھا کہ جس نے عرش تک سارا سماں روشن کر دیا تھا، **آج کی رات** اس قدر جگمگا رہی تھی کہ ایسا لگتا تھا کہ ہر جگہ آئینے لگا دیئے گئے ہوں اور خانہ کعبہ ایک نئی دلہن کی طرح حسین وجمیل ہو گیا تھا، **آج کی رات** اس کے حسن و جمال میں انتہائی جوش اور جَوبن آگیا تھا اور حجرِ اَسْوَد پر

www.dawateislami.net

قُربان جاؤں کہ جو کعبہ کی کمر میں ایک تِل کی طرح ہے، **آج کی رات** اس میں بھی لاکھوں سجاوٹوں کے رنگ بھر گئے تھے، **آج کی رات** معراج کے دُولہا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارک و **محترم** و مُقدّس آنکھوں میں خُصُوصی تجلیات تھیں، **آج کی رات** ہر طرف سے خُوشیوں کے بادل اُمنڈ کر آرہے تھے، دِلوں کے مور اپنے رنگ دکھا رہے تھے، **آج کی رات** نغمۂ نعت کا ایسا سَماں بن گیا تھا کہ خود حرم بھی وَجْد میں تھا۔ **آج کی رات** کعبے کی چھت پر بنا ہوا سنہری پرنالہ جس کا نام "**میزابِ زَر**" ہے، جُھومر کی طرح معلوم ہو رہا تھا، **آج کی رات** کَعبۂ مُعظَّمہ چمک، دَمک رہا تھا اور اس کے خوشبودار غِلاف کو رات کی ٹھنڈی ہوا اُڑا رہی تھی اور اس سے خُوشبو چُرا رہی تھی، **آج کی رات** خوشبوؤں میں بَسا ہوا غلافِ کعبہ وَجْد میں جُھوم رہا تھا، **آج کی رات** پہاڑیوں کا حُسن و سنگھار بھی کیا خُوب تھا کہ ان کی خُوبصورت وبُلند چوٹیاں ایسی حسین لگ رہی تھیں واہ! واہ! کیا کہنے، **آج کی رات** بادِ صبا نے ان کے سبزے میں ایسی لہریں پیدا کیں کہ ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ جیسے پہاڑیوں نے سبز رنگ کے دوپٹے اوڑھ رکھے ہیں۔ **آج کی رات** نہروں کا حال یہ تھا کہ نہروں نے غسل کر کے جاری پانی کا چمک دار لباس پہن رکھا تھا۔ **آج کی رات** معراج کے دُولہا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِستقبال کے لئے چاند کی چاندنی کا پُرانا فرش اُٹھا دیا گیا تھا اور نُوری مخلوق کی آنکھوں کا زَریں اور زَرْبفت فرش (یعنی سونے اور ریشم کے تاروں سے بنا ہوا فرش) بچھا دیا گیا تھا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کی رات وہ عظیم اور جگمگاتی رات ہے کہ جس میں ہمارے آقا، حبیبِ کبریا، معراج کے دُولہا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ایک عظیم مُعجِزہ عطا ہوا۔ **آج کی رات** تمام فِرشتوں کے سردار حضرتِ سیدُنا جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ اقدس میں انتہائی تیز

www.dawateislami.net

رفتار سُواری بُراق لے کر حاضر ہوئے، فرشتوں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دُولھا بنا دیا، نہایت احترام کے ساتھ بُراق پر سُوار کیا گیا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آناً فاناً مکۂ مکرمہ سے بیتُ المقدس پہنچے، سارے نبیوں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِستقبال کیا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سارے نبیوں کی اِمامت فرمائی، **آج کی رات** آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سارے آسمانوں کی سیر فرمائی اور اس کے عجائبات دیکھے، **آج کی رات** آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہر ہر آسمان پر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو اپنی زِیارت سے نوازا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری پر نبیوں نے مُبارکبادیاں پیش کیں، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سِدرَۃُ الْمُنتَھٰی پہنچے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُس مقام پر پہنچے کہ جس سے آگے بڑھنے کی کسی کی مجال نہیں، یہاں تک اُس مقام پر جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے بھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے معذرت کی، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُس مقام پر پہنچے جہاں عقل و خِرد کی بھی رسائی نہیں، **آج کی رات** آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِنعاماتِ اِلٰہیہ سے نوازے گئے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خصوصی اِنعامات عطا ہوئے، **آج کی رات** آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ابتداءً 50 نمازوں کا تحفہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے عطا ہوا جو تخفیف کے بعد پانچ نمازوں کی صورت میں ہم پر فرض کیا گیا، **آج کی رات** آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جنّت اور دوزخ کی سیر فرمائی، آج کی رات آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خاص قُرب حاصل کیا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سر کی آنکھوں سے خالق و مالکِ کائنات عَزَّوَجَلَّ کا دِیدار کیا۔

باغِ عالم میں بادِ بہاری چلی　　　سرورِ انبیاء کی سُواری چلی
یہ سُواری سُوئے ذاتِ باری چلی　　　ابرِ رحمت اُٹھا آج کی رات ہے
طُور چوٹی کو اپنی جھکانے لگا　　　چاندنی چاند ہر سُو دِکھانے لگا

www.dawateislami.net

عرش سے فرش تک جگمگانے لگا رشکِ صبحِ صفا آج کی رات ہے
عطرِ رحمت فرشتے چھڑکتے چلے جس کی خوشبو سے رستے مہکتے چلے
چاند تارے جِلو میں چمکتے چلے کہکشاں زیرِ پا آج کی رات ہے
طُور پر رفعتِ لامکانی کہاں لَن تَرانی کہاں مَنْ رّانی کہاں
جس کا سایہ نہیں اُس کا ثانی کہاں اُن کا اِک معجزہ آج کی رات ہے
جذبِ حسنِ طلب ہر قدم ساتھ ہے دائیں بائیں فرشتوں کی بارات ہے
سرپہ نورانی سہرے کی کیا بات ہے شاہ دُولہا بنا آج کی رات ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تَبَارَکَ اللہُ شان تیری!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کی رات اللہ عَزَّوَجَلَّ نے سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے دیدار سے مُشرَّف فرمایا، جس کی طلب حضرتِ سیِّدُنا مُوسیٰ کَلِیْمُ اللہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے دل کی دھڑکن بنی رہی، حتّٰی کہ یہی آرزو اِلتجاء بن کر حضرت مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کے مُبارَک لبوں پر آگئی اور بارگاہِ الٰہی میں عَرض کی: ''**رَبِّ اَرِنِیْ**، اے رَبّ میرے مجھے اپنا دیدار دِکھا!'' رَبّ عَزَّوَجَلَّ نے اِرْشاد فرمایا: ''**لَنْ تَرٰنِیْ** تُو مجھے ہر گز نہ دیکھ سکے گا۔'' مگر جب بات اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی آئی تو خُود حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام کو بھیج کر محبوب کو بلوایا اور اپنے دِیدار سے مُستَفِیض فرمایا، جبھی تو عاشقِ ماہِ رسالت، اِمام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کیا خُوب ارشاد فرمایا:

تَبارَکَ اللہ شان تیری تجھی کو زیبا ہے بے نیازی
کہیں تو وہ جوشِ لَنْ تَرانِیْ کہیں تَقاضے وِصال کے تھے

www.dawateislami.net

(حدائقِ بخشش، ص۲۳۴)

شعر کی وضاحت:

یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ تُو بڑی برکت والا ہے اور تیری شان بہت بُلند ہے اور بے نیازی تیری ہی شان کے لائق ہے اور تیرے کام بھی کیسے نِرالے کہ ایک طرف تو حضرت سَیِّدُنا مُوسٰی عَلَیْہِ السَّلام کو دیدار طلب کرنے کے باوجود فرمارہا ہے "اے مُوسٰی تُو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتا" اور دوسری طرف اپنے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مُلاقات کے تقاضے فرمارہا ہے۔

(شرح کلامِ رضا، ص٦٦٥)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شاہ دُولہا بنا آج کی رات ہے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآنِ کریم میں واقِعۂ معراج کے بعض حصّے کو ان اَلْفاظ کے ساتھ پارہ 15 سورۂ بنی اِسرآئیل کی آیت نمبر 1 میں یوں بَیان فرمایا ہے:

سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَاؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ①

تَرجَمۂ کنز الایمان: پاکی ہے اسے جو راتوں رات اپنے بندے کو لے گیا مسجدِ حرام (خانۂ کعبہ) سے مسجدِ اقصا (بیتُ المقدس) تک جس کے گرداگرد ہم نے بَرَکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سُنتا دیکھتا ہے۔

حضرتِ صدرُ الْاَفاضِل مولانا سیّد مُفتی محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ خزائن العرفان میں اس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: "مِعْراج شریف نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک

www.dawateislami.net

مُعجِزہ اور اللہ تَعَالٰی کی عظیم نعمت ہے اور اس سے حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا وہ کمالِ قُرب ظاہر ہوتا ہے جو مخلوقِ الٰہی میں آپ کے سوا کسی کو مُیسَّر نہیں۔ مِعْراج شریف بحالتِ بیداری جسم و رُوح دونوں کے ساتھ واقع ہوئی، یہی جمہور (یعنی اکثر) اَہلِ اِسلام کا عقیدہ ہے اور اَصحابِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی کثیر جماعتیں اور حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جَلِیْلُ الْقَدر صحابہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم اجمعین اسی کے ماننے والے ہیں۔ (خزائن العرفان، ص۵۲۵)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر شے پر قادر ہے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تَعَالٰی نے آج کی رات کے اس عَظیم واقعہ کو قرآنِ پاک میں لَفْظِ ''**سُبْحٰن**'' سے شُروع فرمایا ہے، جس سے مُراد اللہ تَعَالٰی کی پاکی اور ذاتِ باری تَعَالٰی کا ہر عَیب و نَقْص سے پاک ہونا ہے۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ مِعْراجِ جسمانی کی بنا پر مُنکرین کی طرف سے جس قدر اِعتراضات ہوسکتے تھے، ان سب کا جواب ہو جائے۔ مثلاً حُضُور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جسمِ اَقدس کے ساتھ بَیْتُ الْمَقْدِس یا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور وہاں سے ''**ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی**'' (قربِ خداوندی) کی منزل تک پہنچ کر تھوڑی سی دیر میں واپس تشریف لے آنا منکرین کے نزدیک ناممُکِن اور مُحال تھا۔ اللہ تَعَالٰی نے لَفْظِ ''**سُبْحٰن**'' فرما کر یہ ظاہر فرمادیا کہ یہ تمام کام میرے لئے بھی ناممکن اور مُحال ہوں تو یہ میری عاجزی اور کمزوری ہوگی اور کمزوری ایک عیب ہے اور میں ہر عیب سے پاک ہوں۔

(مقالاتِ کاظمی، حصہ اول، ص۱۲۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُضُور فَخرِ مَوجُودات، سیِّدِ کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اس عَظِیمُ الشَّان مُعجِزے پر بے جا اِعتراضات کرنا کوئی نئی بات نہیں بلکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دَورِ مُبارک سے اب تک بہت سے ناسمجھ اور حقیقت سے ناآشنا لوگ اس عظیم مُعجِزے کا

www.dawateislami.net

اِنکار کرتے آئے ہیں، ایک مُسلمان کیلئے بس یہی کافی ہے کہ اس واقعے کو عقل کے ترازُو میں تولنے کے بجائے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طاقت وقُدرت کو پیشِ نظر رکھے، کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس بات کو مزید سمجھنے کیلئے حضرتِ سَیِّدُنا سلیمان عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اُمّتی حضرت آصف بن برخیا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی یہ کرامت بھی ذِہن میں رکھئے کہ اُنہوں نے اَسّی (80) گز لمبا اور چالیس (40) گز چوڑا ہیروں اور جواہرات سے آراستہ تَخْت پلک جھپکنے سے پہلے پہلے یمن سے ملکِ شام میں پہنچادیا تھا، اس واقعہ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پارہ 19 سُوْرَۃُ النَّمل کی آیت نمبر 40 میں یوں بیان فرمایا ہے:

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَؕ

(پ: ۱۹، النمل: ۴۰)

ترجَمۂ کنزُالایمان: اس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حُضُور میں حاضر کر دوں گا ایک پل مارنے سے پہلے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کیجئے کہ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ سَیِّدُنا سلیمان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ السَّلَام کے ایک اُمَّتی کو سینکڑوں مِیل کی مُسافت پر مَوْجُود اِنْتہائی وَزنی تخت پلک جھپکنے سے پہلے اُٹھالانے کی طاقت عطا فرمائی ہے تو یقیناً وہی رَبّ عَزَّوَجَلَّ اپنی ذاتی قُدرت وطاقت سے اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو رات کے تھوڑے سے حصّے میں مکان ولامکان کی سیر کروانے پر بھی قادر ہے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں:

خِرَد سے کہہ دو کہ سَر جُھکا لے گُماں سے گُزرے گُزرنے والے
پڑے ہیں یاں خُود جِہَت کو لالے کسے بتائے کدھر گئے تھے
سُراغِ اَیْن و متیٰ کہاں تھا نشانِ کَیف و اِلیٰ کہاں تھا
نہ کوئی راہی نہ کوئی ساتھی نہ سنگِ منزل نہ مَرحلے تھے
کسے ملے گھاٹ کا کنارا کدھر سے گُزرا کہاں اُتارا

www.dawateislami.net

بھرا جو مثلِ نظر طرارا وہ اپنی آنکھوں سے خُود چُھپے تھے

(حدائقِ بخشش، ص: ۲۳۵)

اشعار کی وضاحت:

(1) یعنی عقل سے کہہ دو کہ کن خیالوں میں ڈُوبی ہوئی ہے یہ نظارہ تیری سمجھ میں نہیں آسکتا، لہٰذا سَرِ تسلیم خَم کرلے کیونکہ گُزرنے والے گُزر چکے ہیں اور تیری ہوا کو بھی پتہ نہیں چل سکا اور تجھے کیسے پتہ چلتا، یہاں تو چھ (6) سمتوں کو بھی اس بات کی خبر نہ تھی کہ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم معراج کی رات کس طرف گئے ہیں۔ (شرح کلام رضا، ص ۶۶۷)

(2) کوئی کیا بتائے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم شَبِ معراج کہاں؟ کب؟ اور کیسے تشریف لے گئے؟ ان تمام سُوالات کے جواب کسی کے پاس نہیں کیونکہ وہاں "کب" اور "کہاں" کا تصور ہی نہ تھا اور نہ ہی "کیسے" اور "کہاں تک" کا نشان تھا، وہاں نہ تو کوئی آپ کا ساتھی تھا اور نہ کوئی منزل کا نشان تھا۔

(شرح کلام رضا، ص ۶۶۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ آج کی رات کے اس عظیم واقعہ معراج اور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے دیگر مُعْجِزَات کو عقل کے ترازو میں تولنے کے بجائے سچے دل سے تسلیم کریں اور اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے ایسے لوگوں کی صُحبتِ بد سے دُور رہیے کہ جو پیارے آقا، محمدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُعْجِزَات و کمالات کا اِنکار کرتے ہیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں بے اَدَبیاں گستاخیاں کرتے ہیں۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِرْشاد فرماتے ہیں:

حَیِّ باقی جس کی کرتا ہے ثنا — مَرتے دَم تک اُس کی مِدحَت کیجئے

جس کا حُسن اللہ کو بھی بھا گیا — ایسے پیارے سے مَحَبَّت کیجئے

www.dawateislami.net

(حدائقِ بخشش،۱۹۵)

اشعار کی وضاحت: یعنی وہ خدا جو ہمیشہ باقی و زندہ رہنے والا ہے، جب وہ اپنے پیارے کی تعریف فرماتا ہے تو اُس کے بندوں کو سمجھ لینا چاہئے کہ وہ یہی چاہتا ہے کہ ہر کوئی ہر وقت میرے محبوب کی تعریف کرے تاکہ میرے محبوب کا محبوب بن کے میرا بھی محبوب بن جائے کیونکہ دوست کا دوست بھی دوست ہوا کرتا ہے۔

جس پیارے آقا محمدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حُسن وجمال خدائے ذُوالجلال عَزَّوَجَلَّ کو بھی پسند آیا ہے، اے گناہگارو! دُنیا کے بربادی والے حُسن کے پیچھے پڑنے کی بجائے اُس محبوب کے رُخِ وَالضُّحٰی اور زُلفِ وَالَّیْل سے پیار کرو، جس کی وجہ سے پُوری کائنات میں بہار آگئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

واقعۂ معراج کی حکمتیں:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مشہور مُحاوَرہ ہے کہ **"فِعْلُ الْحَکِیْمِ لَایَخْلُوْ عَنِ الْحِکْمَۃِ"** یعنی حکیم کا کوئی بھی کام حکمت سے خالی نہیں ہوتا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہر کام میں بے شُمار حکمتیں پوشیدہ ہوتی ہیں جنہیں سمجھنے سے ہماری عقلیں قاصِر ہوتی ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو معراج کروائی اس میں ایک حکمت نبیِ پاک، صاحبِ لَولاک، سَیاحِ اَفلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دلجوئی اور تسکینِ خاطر بھی تھی، کیونکہ جس روز صفا کی چوٹی پر کھڑے ہو کر نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قُریشِ مکہ کو دعوتِ توحید دی تھی، اِسی روز سے کُفار کے بُغْض و عداوت کے شُعلے بھڑکنے لگے، ہر طرف سے مَصائب و آلام کا سیلاب اُمنڈ آیا۔ رَنج و غم کا اندھیرا دن بدن گہرا ہوتا چلا گیا۔ لیکن اس تاریکی میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چچا ابُو طالب اور اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا خدیجہ رَضِیَ

www.dawateislami.net

اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا وُجُود ہر نازُک مرحلہ پر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیلئے تسکین و اطمینان کا سبب بنا رہا، اِعلانِ نُبُوَّت کے دسویں سال آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چچا نے وفات پائی، اس صدمہ کا زَخم ابھی بھرا بھی نہ تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُونِس و غم خوار حضرت سَیِّدَتُنا خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا بھی وِصال فرما گئیں، کُفّارِ مکہ کو اب ان زِیادتیوں سے روکنے اور ان کے ظُلم وسِتَم پر مَلامت کرنے والا بھی کوئی نہ رہا، جس کے باعث ان کی اِیذا رسانیاں (یعنی ان کی طرف سے تکلیفیں) ناقابلِ برداشت حد تک بڑھ گئیں۔

رسولِ اَکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم طائف تشریف لے گئے کہ شاید وہاں کے لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اس دعوت کو قبول کرنے کے لیے آمادہ ہو جائیں، لیکن وہاں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ جو ظالمانہ برتاؤ کیا گیا، اس کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا، ان حالات میں جب بظاہر ہر طرف مایُوسی کا اندھیرا اچھیل چُکا تھا اور ظاہری سہارے بھی ٹُوٹ چکے تھے، رحمتِ الٰہی نے اپنی عَظْمَت و کبریائی کی واضح نشانیوں کا مُشاہدہ کرانے کے لیے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عالَمِ بالا کی سیر کے لیے بُلایا، تاکہ حالات کی ظاہری ناسازگاری آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مزید غمگین نہ کرسکے۔

زہے عزّت و اِعتلائے مُحَمَّد (صلی اللہ علیہ وسلم) کہ ہے عرشِ حق زیرِ پائے مُحَمَّد (صلی اللہ علیہ وسلم)
مکاں عرش اُن کا فلک فرش اُن کا مَلَک خادمانِ سَرائے مُحَمَّد (صلی اللہ علیہ وسلم)
خدا کی رِضا چاہتے ہیں دو عالَم خدا چاہتا ہے رضائے مُحَمَّد (صلی اللہ علیہ وسلم)

(حدائقِ بخشش، ص65)

اشعار کی وضاحت:

(☆) سُبْحٰنَ اللّٰہ، واہ واہ کیا بات ہے؟ اللہ تعالٰی نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو

www.dawateislami.net

کتنا بلند رُتبہ عطا فرمایا ہے کہ عرشِ معلیٰ اپنی تمام تر بُلندیوں کے باوجود حُضورِ پُرنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مُبارک پاؤں کے نیچے ہے۔

(☆)جن کا ٹھہرنا عرش پہ ہے اور رہنا فرش پہ ہے (اور گزرنا آسمانوں سے) جبکہ فِرشتے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے درِ دولت کے نوکر چاکر ہیں۔

(☆)دونوں جہان خدا عَزَّوَجَلَّ کی مرضی کے طلبگار ہیں اور خدا عَزَّوَجَلَّ اپنے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رِضا چاہتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

معراجِ مصطفی کی ایک اور حکمت :

مُفسرِ شہیر، حکیمُ الْاُمَّت مُفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ واقِعۂ معراج کی حکمتیں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

(2)... وہ تمام مُعْجِزات اور دَرَجات جو انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو علیحدہ علیحدہ عطا فرمائے گئے، وہ تمام بلکہ اُن سے بڑھ کر (کئی مُعْجِزات) حُضورِ پُرنور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو عطا ہوئے۔ اس کی بہت سی مِثالیں ہیں: حضرتِ مُوسیٰ کَلِیْمُ اللہ (عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) کو یہ دَرَجہ مِلا کہ وہ کوہِ طُور پر جا کر رَبّ (عَزَّوَجَلَّ) سے کَلام کرتے تھے، حضرتِ (سَیِّدُنا) عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام چوتھے آسمان پر بُلائے گئے اور حضرتِ اِدْرِیس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام جنّت میں بُلائے گئے تو حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو مِعْراج کرائی گئی، جس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کلام بھی ہوا، آسمان کی سیر بھی ہوئی، جنّت ودوزخ کا مُعاینہ بھی ہوا، غرضیکہ وہ سارے مَراتِب ایک ہی مِعْراج میں

www.dawateislami.net

طے کرادیئے گئے۔[3]

طُور پر کوئی، کوئی چرخ پہ یہ عرش سے پار
سارے بالاؤں پہ بالا رہی بالائی دوست

(حدائقِ بخشش، ص63)

شعر کی وضاحت: یعنی کسی کی معراج طُور تک ہے (جیسے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام)، کسی کی چوتھے آسمان تک (جیسے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام) اور ہمارے آقا، حبیبِ کبریا، سَیِّدُ الْاَنْبِیَآء صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی معراج کی گرد کو بھی کون پہنچ سکتا ہے، کیونکہ آپ کی بُلندی تمام سربُلندوں کی بلندی سے بھی بلند ہے۔

سارے اُونچوں میں اُونچا سمجھئے جسے
ہے اس اُونچے سے اونچا ہمارا نبی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

معراجِ مصطفی کی ایک اور حکمت:

(3)... معراجِ مصطفےٰ کی ایک حکمت یہ بھی ہے کہ تمام پیغمبروں نے **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) کی اور جنت و دوزخ کی گواہی دی اور اپنی اپنی اُمّتوں سے **اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ** پڑھوایا، مگر اُن حضراتِ (انبیائے کرام) میں سے کسی کی گواہی نہ تو دیکھی ہوئی تھی اور نہ ہی سُنی ہوئی اور گواہی کی انتہا دیکھنے پر ہوتی ہے، تو ضرورت تھی کہ ان انبیائے کرام (عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) کی جماعتِ پاک میں سے

(3)... شانِ حبیب الرحمن، ص۱۰۷، ملتقطاً وملخصاً

www.dawateislami.net

کوئی ایسی ہستی بھی ہو کہ جو ان تمام چیزوں کو دیکھ کر گواہی دے، اُس کی گواہی پر شہادت کی تکمیل ہو جائے۔ یہ شہادت کی تکمیل حُضُور عَلَیْہِ السَّلَام کی ذات پر ہوئی۔ (کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے تمام چیزوں کو اپنی مُبارک آنکھوں سے مُلاحظہ فرمایا) (4)

امامِ عشق و محبت، سَیِّدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کیا خُوب فرماتے ہیں:

طُورِ موسیٰ چرخِ عیسیٰ کیا مساویِ دَنےٰ ہو
سب جِہت کے دائرے میں شش جِہت سے تم وَرا ہو
سب مکاں میں تم لامکاں میں تَن ہیں تم جانِ صفا ہو

(حدائقِ بخشش، ص342)

اشعار کی وضاحت:

(☆) یعنی حضرت سَیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کو کوہِ طُور پر بُلایا، حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ روحُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کو آسمان پہ بُلایا اور ہمارے آقا حبیب اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو عرش پہ بُلا کر "ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی" کا قُرب عطا فرمایا۔ حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا طُور پر تشریف لے جانا، حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا چوتھے آسمان پر تشریف لے جانا، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے قُربِ خاص خُداوندی کے برابر ہرگز نہیں ہو سکتا۔

(☆) سارے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسلام ایک نہ ایک جِہَت کے دائرے میں ہیں، یعنی ان کو خاص خاص شانیں کمالات اور مُعْجِزات عطا فرمائے گئے، مگر اے میرے آقا، مکی مدنی مصطفی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت کی تو کوئی حد ہی نہیں، آپ صَلَّی

(4)...شانِ حبیب الرحمن، ص۱۰۷، ملتقطاً وملخصاً

www.dawateislami.net

اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام جہتوں اور قیدوں سے وَرَاءُ الوَرا ہیں۔

(☆)اے پیارے آقا! حبیبِ خدا (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) تمام انبیائے کرام عَلَیْھِم الصلوۃ والسلام مکان میں ہیں اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان یہ ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لامکاں کی سیر بھی کر آئے ہیں، سارے نبی اگر جسم ہیں تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پاکیزہ جان اور پاک رُوح کی طرح ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

معراجِ مصطفٰی کی ایک اور حکمت:

(4)... اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تمام خزانوں کا مالک بنایا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ پارہ 30، سُوْرَۃُ الْکَوْثَر کی آیت نمبر 1 میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّاۤ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَؕ(۱)		تَرجَمۂ کنز الایمان: اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں۔

بُخاری شریف کی حدیثِ پاک میں ہے حضور مالکِ دین و دُنیا، شبِ اسریٰ کے دولہا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: "میں سو رہا تھا کہ زمین کے تمام خزانوں کی کُنجیاں لائی گئیں اور میرے دونوں ہاتھوں میں رکھ دی گئیں۔ (بخاری، ۲/۷۷۲۹، ۳۰۳) رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: "میں (اللہ تعالیٰ کے خزانوں کا) خازِن ہوں۔" (مسلم، ۵۱۶/ ۱۰۳۷)

حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے اس کی تمام سلطنت کے مالِک ہیں اسی لئے جنّت کے پتّے پتّے پر، حُوروں کی آنکھوں میں غرضیکہ ہر جگہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ لکھا ہوا ہے: یعنی یہ چیزیں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی بنائی ہوئی ہیں اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ کو دی ہوئی ہیں۔ (تو معراج کروانے میں) اللہ

عَزَّوَجَلَّ کی مرضی یہ تھی کہ (دوجہانوں کے خزانوں کے)مالِک کو اس کی ملکیت دِکھادی جائے۔[5] چنانچہ اس لئے معراج کی رات یہ سیر کروائی گئی۔

دے دیئے تم کو اپنے خزانے رب ِ عزت ربِّ عُلا نے
دونوں جہاں کی نعمت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

عرشِ عُلا پر ربّ نے بُلایا اپنا جلوہٗ خاص دِکھایا
خَلْوَت والے جَلْوَت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

تخت تمہارا عرش خدا کا مُلکِ خدا ہے مِلک تمہارا
ربّ کی اعلیٰ خلافت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

تم کو دیکھا حق کو دیکھا آپ کی صورت اُس کا جلوہ
اچھی اچھی صُورت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

چشمِ سر نے حق کو دیکھا دل نے حق کو حق ہی جانا
اے حقّانی صورت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

(سامانِ بخشش، ص83،82،81،80)

اللہ کی عنایت۔۔مرحبا معراج کی عظمت۔۔مرحبا

---

(5)…شانِ حبیب الرحمن، ص۱۰۷، ملتقطاً وملخصاً

www.dawateislami.net

بُراق کی قسمت۔۔ مرحبا بُراق کی سُرعت۔۔ مرحبا
اَقصیٰ کی شوکت۔۔ مرحبا نبیوں کی اِمامت۔۔ مرحبا
آقا کی رِفْعت۔۔ مرحبا آسماں کی سِیاحت۔۔ مرحبا
مکینِ لامکاں کی عظمت۔۔ مرحبا چشمانِ نبوت۔۔ مرحبا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

معراجِ مصطفی کی ایک اور حکمت:

(5): معراجِ مصطفی کی حکمتیں جو علماء نے بیان فرمائیں، اُن میں سے ایک حکمت یہ بھی تھی کہ محبوبِ کریم، رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت تمام کائنات پر ظاہر ہو، اِسی لیے جب مسجدِ اقصیٰ پہنچے تو تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اِمامت فرمائی تاکہ تمام انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی فضیلت کا اِظہار ہو (معارج النبوۃ، رکن سوم، ص۸۵) چنانچہ۔ حضرت سَیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِرشاد فرماتے ہیں: پھر میں بیتُ المقدس میں داخل ہوا، پس میرے لیے سارے انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جمع کیا گیا، تو سَیِّدُنا جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے مجھے آگے کیا، یہاں تک کہ میں نے سب کی اِمامت کروائی۔ (سنن نسائی، ص ۸۱، حدیث:۴۴۸)

نمازِ اَقصیٰ میں تھا یہی سِرّ عیاں ہوں مَعنیِ اَوّل آخر
کہ دَست بستہ ہیں پیچھے حاضر جو سلطنت آگے کر گئے تھے

(حدائقِ بخشش، ص232)

شعر کی وضاحت: شبِ معراج مسجدِ اَقصیٰ میں جو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تمام انبیائے کرام و رُسلِ عظام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو نماز پڑھائی، اس میں یہی راز تھا کہ پہلے اور آخری کا فرق واضح ہو جائے (کہ آخر میں آنے کا مطلب یہ نہیں کہ آخری کی شان و عظمت بھی کم ہے) جو انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ

www.dawateislami.net

وَالسَّلَام حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے پہلے اپنی نبوّتوں کے ڈَنکے بجا گئے تھے، وہ سارے کے سارے ہاتھ باندھ کر خاتَمُ الانبیاء صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے ہاتھ باندھے کھڑے تھے۔

اے عاشقانِ مصطفی، معراج والی رات یعنی آج کی روشن و مُنور رات، سرورِ کائنات، محبوبِ رَبِّ ارض و سمٰوٰت نے نبیوں کی امامت کے ساتھ ساتھ آسمانوں پر فِرشتوں کی اِمامت بھی فرمائی تاکہ فِرشتوں پر بھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی افضلیت ظاہر ہو۔ (معارج النبوۃ، رکن سوم، ص۸۵) غرض کہ جدھر جدھر سے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا گُزر ہوا، حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی افضلیت کو ان پر ظاہر فرمایا گیا۔

عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ فرش میں طُرفہ دُھوم دھام ۔۔۔ کان جدھر لگایئے تیری ہی داستان ہے
عرش کی عقل دنگ ہے چرخ میں آسمان ہے ۔۔۔ جانِ مُراد اب کدھر ہائے ترا مکان ہے
عرش پہ جاکے مرغِ عقل تھک کے گِرا غش آگیا ۔۔۔ اور ابھی منزلوں پرے پہلا ہی آستان ہے
شانِ خدا نہ ساتھ دے اُن کے خرام کا وہ باز ۔۔۔ سدرہ سے تا زمیں جسے نرم سی اِک اُڑان ہے
خوف نہ رکھ رضاؔ ذرا تو تو ہے عَبدِ مصطفےٰ ۔۔۔ تیرے لئے اَمان ہے تیرے لئے اَمان ہے

(حدائقِ بخشش، ص178)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

معراجِ مصطفی کی ایک اور حکمت:

(6): اللہ تبارک وتعالیٰ قرآنِ کریم میں پارہ 11، سُوْرَۃُ التَّوبہ، آیت نمبر 111 میں اِرشاد فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَؕ	تَرجَمۂ کنز الایمان: بے شک اللہ نے مسلمانوں سے ان کے مال اور جان خرید لیے ہیں اس بدلے

		پر کہ ان کے لیے جنّت ہے۔

اس آیتِ کریمہ میں ہے کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کے جان ومال کا خریدار ہے اور مومن بیچنے والے ہیں، مَبیع (بیچی جانے والی چیز) مؤمنین کے جان ومال ہیں اور ثمن (عوض وقیمت) جنّت ہے۔ یہ سودا محبوبِ ربُّ العالمین جَلَّ جَلَالُہ کے تَوَسُّط سے ہوا ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اس سودے کے وکیل ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مؤمنین کی مَبیع (مؤمنین کی جانوں) کو تو ملاحظہ فرمایا تھا، معراج کی رات عوض (جنّت) کو دیکھنے کے لیے تشریف لے کر گئے۔

پردہ رُخِ انور سے جو اُٹھا شبِ معراج
جنّت کا ہوا رنگ دوبالا شبِ معراج
اے رحمتِ عالم تِری رحمت کے تَصَدُّق
ہر ایک نے پایا ترا صدقہ شبِ معراج
جس وقت چلی شاہِ مدینہ کی سُواری
سجدے میں جھکا عرشِ مُعلّٰی شبِ معراج
یہ شانِ جلالت کہ نہایت ہی ادب سے
جبریل نے آقا کو جگایا شبِ معراج
دُولہا تھے محمد تو براتی تھے فِرشتے
اِس شان سے پہنچے مِرے مولیٰ شبِ معراج
ممکن ہی نہیں عقلِ دو عالم کی رَسائی
ایسا دِیا اللہ نے رُتبہ شبِ معراج
اُس میں سے جمیلِ رضوی کو بھی عطا ہو
رحمت کا بٹا خاص جو حصہ شبِ معراج

(قبالہ بخشش، ص66،67،68)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

معراجِ مصطفی کی ایک اور حکمت:

(7): دُرَّۃُ النَّاصِحِین میں معراج کی ایک حکمت یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ زمین و آسمان کا مُکالمہ ہوا تو زمین نے آسمان پر فخر کرتے ہوئے کہا: میں تجھ سے افضل ہوں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ

www.dawateislami.net

نے شہروں، دریاؤں، نہروں، درختوں، پہاڑوں اور دیگر کئی چیزوں سے مجھے زِینت عطا کی ہے۔

آسمان نے جواب دیا: میں تجھ سے بہتر ہوں، اس لیے کہ سُورج، چاند، ستارے، آسمان، بُرُوج، عرش وکُرسی اور جنّت مجھ میں ہے "زمین نے کہا: "مجھ میں کعبہ ہے، جس کی زِیارت اور طواف انبیاء ومُرسلین، اولیاء اور عام مومنین کرتے ہیں۔ آسمان نے جواب دِیا: مجھ پر بَیتُ المَعمُور ہے، اس کا طواف ملائکہ یعنی فرشتے کرتے ہیں اور مجھ میں جنّت ہے جو تمام انبیاء ومُرسلین عَلَیۡہِمُ السَّلَام، تمام اولیاء و صالحین رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِم اَجۡمَعِیۡن کی مقدس رُوحوں کا ٹھکانا ہے۔

زمین نے آسمان کو کہا: سَیِّدُ المرسلین، خاتمُ النَّبِیّن، حبیبِ رَبُّ العالمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھ میں اِقامت فرمائی اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے شریعت مجھ پر جاری فرمائی ہے۔

جب آسمان نے سُنا یہ تو جواب دینے سے عاجز آگیا اور چُپ ہو گیا۔ پھر آسمان نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ تُو ہی مُضطر و پریشان کی مدد فرماتا ہے، جب وہ تجھے پُکارے، پھر آسمان عرض کرنے لگا: تُو محمدِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو میری طرف بُلا تاکہ میں ان سے شرف حاصل کروں، جس طرح تُو نے زمین کو ان کے جمال سے شرف بخشا ہے"۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی دُعا قبول کی اور معراج کی رات آسمان کو یہ شرف عطا فرمایا۔ (درۃ الناصحین، ص ۱۲۳)

شہزادۂ اعلیٰ حضرت، حُجَّۃُ الۡاِسۡلَام حضرت مُفتی حامد رضا خان رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کیا خُوب فرماتے ہیں:

ہے عبد کہاں معبود کہاں معراج کی شب ہے راز نِہاں
دو نُور حجابِ نُور میں تھے خُود رَبّ نے کہا سُبحان اللہ

www.dawateislami.net

ہیں عرشِ بریں پر جلوہ فگن محبوبِ خُدا سُبحان اللہ
اک بار ہوا دیدار جسے سَو بار کہا سُبحان اللہ
حیران ہوئے بَرق اور نظر اک آن ہے اور برسوں کا سفر
راکب نے کہا اللہُ غَنِی مَرکَب نے کہا سُبحان اللہ
طالب کا پتہ مَطلُوب کو ہے مطلوب ہے طالب سے واقِف
پردے میں بُلا کر مل بھی لیے پردہ بھی رہا سُبحان اللہ
جب سجدوں کی آخری حدوں تک جا پہنچا عبودِیَّت والا
خالق نے کہا مَا شَآءَ اللہ حضرت نے کہا سُبحان اللہ
سمجھے حامِد انسان ہی کیا یہ راز ہیں حُسن و اُلفت کے
خالق کا حَبِیبِی کہنا تھا خَلقَت نے کہا سُبحان اللہ

(بیاضِ پاک، ص33)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

معراجِ مصطفی کی ایک اور حکمت:

(9): اللہ تعالیٰ نے حضرت سَیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کو حکم دیا کہ اپنا عصا زمین پر ڈال دو، جب عَصا ڈالا تو وہ اَژدھا بن گیا، پھر اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ پکڑ لو، جب پکڑ لیا تو وہ دوبارہ عَصا بن گیا، یہ تمام مُشاہدہ اس لیے تھا کہ کلیم کا مُقابلہ جب فرعون کے جادُوگروں سے ہو تو اس ماحول کی ہیبت ان پر طاری نہ ہو، پُورے عزم کے ساتھ مُقابلہ کر سکیں۔

www.dawateislami.net

کل بروزِ قِیامت نبیِ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے شفاعت فرمانی ہے، بلکہ شفاعت کا دروازہ آپ سے کُھلنا ہے، اللہ تعالٰی نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو کائنات کے عجائبات، جنّت کے درجات اور جہنّم کا مُشاہدہ کرادِیا، اس کے علاوہ اور بھی بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں تاکہ قِیامت کے ہولناک دن کی ہیبت آپ پر طاری نہ ہو سکے، پورے عزم واِستقلال کے ساتھ شفاعت کر سکیں۔ (معارج النبوۃ، رکنِ سوم، ص ۸۰، ملخصًا)

اعلٰی حضرت کے بھائی جان مولانا حسن رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ روزِ محشر کی کیا خُوب منظر کشی فرماتے ہیں:

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا — ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا
گناہگار پہ جب لُطف آپ کا ہو گا — کِیا بغیر کِیا بے کِیا کِیا ہو گا
دکھائی جائے گی محشر میں شانِ محبوبی — کہ آپ ہی کی خوشی آپ کا کہا ہو گا
خدائے پاک کی چاہیں گے اگلے پچھلے خوشی — خدائے پاک خوشی اِن کی چاہتا ہو گا
کسی کے پاؤں کی بیڑی یہ کاٹتے ہوں گے — کوئی اسیرِ غم ان کو پکارتا ہو گا
کسی طرف سے صدا آئے گی حضور آؤ — نہیں تو دَم میں غریبوں کا فیصلہ ہو گا
کوئی کہے گا دُہائی ہے یارسول اللہ — تو کوئی تھام کے دامن مچل گیا ہو گا
کسی کو لے کے چلیں گے فرشتے سُوئے جحیم — وہ ان کا راستہ پھر پھر کے دیکھتا ہو گا
زبان سوکھی دِکھا کر کوئی لبِ کوثر — جنابِ پاک کے قدموں پہ گر گیا ہو گا
کوئی قریبِ ترازو کوئی لبِ کوثر — کوئی صِراط پر ان کو پکارتا ہو گا
یہ بے قرار کرے گی صدا غریبوں کی — مقدس آنکھوں سے تار اشک کا بندھا ہو گا
ہزار جان فدا نرم نرم پاؤں سے — پُکار سُن کے اسیروں کی دوڑتا ہو گا

عزیز بچہ کو ماں جس طرح تلاش کرے	خدا گواہ یہی حال آپ کا ہو گا
کہیں گے اور نبی اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیرِی	مِرے حضور کے لب پر اَنَا لَھَا ہو گا
دُعائے اُمّتِ بدکار وردِ لب ہو گی	خدا کے سامنے سجدہ میں سر جُھکا ہو گا
غلام ان کی عنایت سے چین میں ہوں گے	عَدُو حضور کا آفت میں مبتلا ہو گا
میں ان کے در کا بھکاری ہوں فضلِ مولیٰ سے	حسنؔ فقیر کا جنت میں بسترا ہو گا

(ذوقِ نعت، 37،36،35)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

معراجِ مصطفیٰ کی ایک اور حکمت:

(10): معراج کی ایک حکمت یہ بھی ہے کہ سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم تمام اقسامِ وحی سے شرف پائیں، وحی کی ایک قسم یہ ہے کہ اللہ تعالٰی بِلاواسطہ کلام فرمائے اور یہ وحی کی سب سے اعلیٰ قسم ہے، چنانچہ معراج کی رات اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بِلاواسطہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے کلام فرمایا: جیسا کہ پارہ 27 سُوْرَۃُ النَّجم کی آیت 10 میں اِرشاد ہوتا ہے:

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ؕ﴿۱۰﴾	تَرْجَمَۂ کنز الایمان: اب وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی

کتبِ تفاسیر میں لکھاہے کہ "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ" والی آیات جو کہ سُوْرَۃُ الْبَقَرہ کی آخری 2 آیات ہیں، حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے معراج کی رات اللہ تعالٰی سے بِلا واسِطہ سُنی، اسی طرح کچھ سُوْرَۃُ الضُّحٰی اور کچھ سُوْرَہ اَلَمْ نَشْرَحْ معراج کی رات سُنی۔ (تفسیر روح البیان سورۃ الشوریٰ، ج8، ص345)

اے عاشقانِ مصطفیٰ! سُوْرَۃُ الْبَقَرہ کی آخری 2 آیات جو سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

نے خالقِ سمٰوٰت عَزَّوَجَلَّ سے شبِ معراج قُربِ خاص میں سُنیں، آیئے! ان کی فضیلت سنئے اور وقتاً فوقتاً ان کی تلاوت بھی کرتے رہیے۔

حضرتِ سیِّدُنا نعمان بن بشیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار (2000) سال پہلے ایک کتاب لکھی پھر اس میں سے سُوْرَۃُ الْبَقَرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں۔ جس گھر میں تین (3) راتیں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے گا۔

(سُنَنُ التِّرْمِذِیّ ج ۴ ص ۴۰۴ حدیث ۲۸۹۱)

حضرتِ سیِّدُنا ابُو مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیّاحِ اَفلاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص سُوْرَۃُ الْبَقَرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھے گا وہ اسے کفایت کریں گی۔ (صَحِیْحُ الْبُخَارِیّ ج ۳ ص ۴۰۵ حدیث ۵۰۰۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُوْرَۃُ الْبَقَرہ کی دو آیتیں کفایت کرنے سے مُراد یہ ہے کہ یہ دو آیتیں اس کے اس رات کے قیام (رات کی عبادت) کے قائم مقام ہو جائیں گی یا اس رات اسے شیطان سے محفوظ رکھیں گی۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ اس رات میں نازل ہونے والی آفات سے بچائیں گی۔ وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ (فَتْحُ الْبَارِی، ۴۸/۱۰)

حکیمُ الاُمَّت مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: (سُوْرَۃُ الْبَقَرہ کی آخری دو آیتیں) دُکھ درد، رَنج و غم میں کافی ہیں کہ ان کا تلاوت کرنے والا (یعنی سُورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کی رات کو تلاوت کرنے والا) اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُکھ دَرْد سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اتفاقاً کبھی آ بھی جائیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ

www.dawateislami.net

مُشکل حل کر دیتا ہے یا تمام دُرود و وظیفوں کی طرف سے کافی ہیں، یا نمازِ تہجد میں جو ان آیتوں کی تلاوت کیا کرے، تو بہت سی تلاوت سے کافی ہیں۔ (مِرْاٰۃ ج 3، ص 232)

بندہ ملنے کو قریبِ حضرتِ قادِر گیا　　لمعۂ باطن میں گُمنے جلوہ ظاہر گیا

اللہ اللہ یہ عُلُوِّ خاص عبدیت رضاؔ　　بندہ ملنے کو قریبِ حضرتِ قادِر گیا

(حدائقِ بخشش، ص 52، 54)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اللہ کی عنایت۔۔ مرحبا　　معراج کی عظمت۔۔ مرحبا

بُراق کی قسمت۔۔ مرحبا　　بُراق کی سُرعَت۔۔ مرحبا

اَقْصیٰ کی شوکت۔۔ مرحبا　　نبیوں کی اِمامت۔۔ مرحبا

آقا کی رِفْعت۔۔ مرحبا　　آسماں کی سِیاحت۔۔ مرحبا

مکینِ لامکاں کی عظمت۔۔ مرحبا　　چشمانِ نبوت۔۔ مرحبا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

معراجِ مصطفی کی ایک اور حکمت:

(11): اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے نور کو اپنے نور سے پیدا فرمایا اور حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے نور کو اپنے قُربِ خاص میں رکھا، جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ لباسِ بشریت کے ساتھ دُنیا میں تشریف لائے تو اس مقام کا اِشتیاق ہوا، لہٰذا دَنٰی فَتَدَلّٰی کے مقام سے سکون و قرار پایا۔

کیا بنا نامِ خدا اسریٰ کا دُولہا نور کا　　سر پہ سہرا نور کا بر میں شہانہ نور کا

www.dawateislami.net

(حدائق بخشش، ص244)

معراجِ مصطفی کی ایک اور حکمت:

(12): ایک حکمت یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اذان سکھانے کے لیے معراج کروائی گئی، علامہ ابنِ حَجَر عسقلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "حضرت علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے حدیث ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو جب اذان سکھانے کا اِرادہ فرمایا تو جبرئیل عَلَیْہِ الصلوۃ والسَّلَام ایک سواری لے کر آئے، جس کو بُراق کہا جاتا تھا، آپ اس پر سُوار ہوئے"۔

(فتح الباری، ج ۳، ص ٦٨)

وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سرِ عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

سرِ عرش پر ہے تِری گزر دلِ فرش پر ہے تِری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

(حدائق بخشش، ص108،109)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "ہفتہ وار اجتماع میں شرکت"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ اپنے اِیمان کی سلامتی وپُختگی کے لئے، نبیِ کریم رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور دیگر تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ہر ہر مُعجِزے پر سچے دل سے ایمان رکھیں اور انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے مُعجِزَات کو عقل کے ترازو میں

www.dawateislami.net

تولنے کے بجائے ان کی سچی عقیدت و محبّت اپنے دل میں پیدا کریں، اس کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے ہمیشہ وابستہ رہئے، مدنی چینل کے پیارے پیارے سلسلے دیکھئے اور ہر جمعرات کو اپنے علاقے میں ہونے والے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کی عادت بنایئے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے ہمارے عقائد کی حفاظت ہوتی رہے گی۔ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت تو ہمارا مدنی انعام اور ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس اجتماعِ پاک میں جہاں تلاوتِ قرآنِ کریم، ذِکرو دُرُود اور دُعا میں شرکت کی سعادت نصیب ہوتی ہے، وہیں عِلْمِ دِیْن کیلئے سفر کرنے، علمِ دِین سیکھنے اور اس کو دوسروں تک پہنچانے کے فضائل بھی حاصل ہوتے ہیں۔ آیئے عِلْمِ دِیْن کے فضائل پر مشتمل 3 فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنتے ہیں۔ فرمایا

1. مَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یَلْتَمِسُ فِیْہِ عِلْمًا سَھَّلَ اللہُ لَہٗ بِہٖ طَرِیْقًا اِلَی الْجَنَّۃِ جو ایسے راستے پر چلے جس میں علم کو تلاش کرے، اس کے سبب اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کیلئے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔[6]
2. فرمایا مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَکَفَّلَ اللہُ بِرِزْقِہٖ جو شخص علم کی طلب میں رہتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے رِزْق کا ضامن ہے۔[7]
3. اِرشاد فرمایا: جو کوئی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فَرائِض کے مُتعلِّق ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ کلمات سیکھے اور اسے اچّھی طرح یاد کرلے اور پھر لوگوں کو سکھائے تو وہ جنّت میں داخِل ہو گا۔ (اَلتَّرغیب وَالتَّرہیب ج ۱ ص ۵۴ حدیث ۲۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے جہاں علمِ

---

[6]...مسلم، کتاب الذکر والدعاء... الخ، باب فضل الاجتماع... الخ، ص ۱۴۴۸، حدیث: ۲۶۹۹

[7]...تاریخ بغداد، محمد بن القاسم بن ھشام، ۳۹۸/۳

www.dawateislami.net

دِین کی دولت نصیب ہوتی ہے، وہیں گُناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے مَحَبَّت کا جذبہ بھی بیدار ہوتا ہے۔ آیئے ترغیب کیلئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں۔

(مظفر آباد، کشمیر) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے بچپن میں ہی قراٰنِ کریم حِفظ کرنے کی سعادت حاصل کر لی۔ لیکن حافِظِ قراٰن ہونے کے باوُجُود میرا اُٹھنا بیٹھنا بُرے دوستوں کے ساتھ تھا۔ خوش قسمتی سے میری مُلاقات ایک ایسے اسلامی بھائی سے ہوئی جو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے، جب اُنہوں نے مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع کی دعوت دی، تو ان کے لہجے کی مِٹھاس میرے دل پر اَثر کرگئی اور میں اجتماع میں شریک ہو گیا۔ جب میں نے اِس مَدَنی ماحول کو قریب سے دیکھا تو بے حد مُتأثِر ہوا اور میں نے چہار سُو عِلْمِ دِیْن کے موتی بکھیرنے والے دعوتِ اسلامی کے شعبے "جامعۃُ المدینہ" میں درسِ نِظامی (عالم کورس) کرنے کے لیے داخلہ لے لیا اور اسی دوران اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنَّتوں کی تربیت کے لیے مَدَنی قافلے میں 12 ماہ کا سفر بھی مکمل کر چکا ہوں۔

یقیناً مُقدَّر کا وہ ہے سکندر — جسے خیر سے مل گیا مدنی ماحول
یہاں سُنَّتیں سیکھنے کو ملیں گی — دِلائے گا خوفِ خدا مدنی ماحول
تُو آ بے نمازی، ہے دیتا نمازی — خدا کے کرم سے بنا مدنی ماحول
گر آئے شرابی مِٹے ہر خرابی — چڑھائے گا ایسا نشہ مدنی ماحول
اے بیمارِ عصیاں تُو آجا یہاں پر — گُناہوں کی دیگا دوا مدنی ماحول
گناہگارو آؤ سیہ کارو آؤ — گُناہوں کو دیگا چُھڑا مدنی ماحول

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص647، 648)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

انبیائے کرام بے مثل ہیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقِعۂ معراج سے جہاں اس کی چند حکمتیں معلوم ہوئیں، وہیں یہ بھی مَعْلُوم ہوا کہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام بے مثل و بے مثال ہیں۔ ان کی شان و عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ جب پیارے آقا، محمدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بُراق پر سوار ہو کر بیتُ المقدس کے لیے روانہ ہوئے تو بُراق کی تیز رفتاری کا یہ عالَم تھا کہ جہاں اس کی نگاہ جاتی وہاں اس کا قدم پڑتا تھا، اس سفر کے دوران جب پیارے آقا، مکی مدنی داتا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرتِ سَیِّدُنا مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے مزارِ پُر انوار کے پاس سے گُزرے، جو ریت کے سُرخ ٹیلے کے پاس واقع تھا، تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اپنی قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔(8) غور کیجئے کہ اگر ہم کسی تیز رفتار گاڑی میں سُوار ہوں تو ہمیں کچھ سمجھ نہیں آتا، بسا اَوقات تیز رفتاری کے سبب راستے میں کھڑے آشنا چہرے بھی پہچانے نہیں جاتے، حالانکہ ہماری گاڑی کی رفتار اس بُراق کے مُقابلے میں کچھ بھی نہیں، لیکن نگاہِ مُصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کمال دیکھئے کہ انتہائی تیز رفتار بُراق پر سوار ہیں، اس کے باوُجود آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو دیکھ لیا اور یہ بھی بتا دیا کہ وہ اپنے مزار میں نماز پڑھ رہے تھے۔ یہاں یہ بات بھی ذہن میں رکھئے کہ بیتُ المقدس میں جہاں تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اِستقبال کے لیے پہلے ہی سے مَوْجُود تھے، ان میں حضرت مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام بھی مَوْجُود تھے اور حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام جب بُراق پر تشریف فرما ہو کر آسمانوں پر پہنچے، وہاں دیگر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ساتھ حضرتِ مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے چھٹے آسمان پر ملاقات ہوئی، اس

---

(8)...صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب من فضائل...الخ، ص۹۲۷، الحدیث: ۲۳۷۵.

www.dawateislami.net

سے مَعْلُوم ہوا کہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ایسی طاقت و قوت عطا فرمائی ہے کہ نُوری بُراق بھی ان کی نبوی طاقت کا مُقابلہ نہیں کر سکتا، نیز یہ بھی مَعْلُوم ہوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے جملہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام با اختیار اور قادر ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انہیں یہ اختیار دے رکھا ہے کہ وہ جب چاہیں جہاں چاہیں جا سکتے ہیں، جب دِیگر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی طاقت کا یہ عالَم ہے تو ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو تمام انبیاء کے بھی امام ہیں اور سب کے سردار بھی ہیں، ان کی طاقت و اختیار کا اندازہ کون کر سکتا ہے؟ سرکارِ اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلسُنَّت، الشاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اِرْشاد فرماتے ہیں:

خَلق سے اولیا، اولیا سے رسل ۔۔۔ اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی
مُلکِ کونین میں انبیا تاجدار ۔۔۔ تاجداروں کا آقا ہمارا نبی

(حدائقِ بخشش، ص138، 139)

اشعار کی وضاحت:

(☆) تمام انسانوں میں اولیائے کرام افضل و اعلیٰ، اولیائے کرام سے انبیاء و مرسلین افضل اور سب رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی۔

(☆) انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام دونوں جہانوں کے بادشاہ ہوتے ہیں اور ہمارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مقام و مرتبہ یہ ہے کہ آپ ان بادشاہوں کے بھی بادشاہ ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چند مُشاہدات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شبِ معراج پیارے مُصطفٰے، کعبے کے بَدرُ الدُّجیٰ، طیبہ کے

www.dawateislami.net

شَمسُ الضُّحیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کائنات کی سیر فرماتے ہوئے کئی عجائباتِ قُدرت کا مُشاہَدہ فرمایا، جنَّت میں تشریف لے جاکر جہاں اپنے غُلاموں کے جنّتی مَحَل اور مَقامات مُلاحظہ فرمائے، وہیں نافرمانوں کو عذابِ الٰہی میں گرِفتار بھی دیکھا، جو اپنے گُناہوں کی سزا میں اِنتہائی دردناک عذاب میں مُبتلا تھے۔ آیئے! عبرت حاصل کرنے کے لیے جہنَّم کے چند مُشاہدات سُنتے ہیں:

منقول ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جہنّم میں کچھ ایسے لوگ نظر آئے جو مُردار کھارہے تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دَرْیافت فرمایا کہ اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ وہ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) تھے۔[9] اسی طرح (یہ بھی دیکھا) ایک آدمی نہر میں تیرتے ہوئے پتھر نِگل رہا تھا، بتایا گیا کہ یہ سُود خور ہے،[10] آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایسے لوگوں کے پاس سے گُزرے، جن کے سر پتھروں سے کُچلے جارہے تھے، ہر بار کُچلے جانے کے بعد وہ پہلے کی طرح دُرُست ہوجاتے تھے اور (دوبارہ کُچل دیئے جاتے)، اس مُعامَلے میں ان سے کوئی سُستی نہ برتی جاتی تھی۔ اِسْتِفْسار پر جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: یہ وہ لوگ ہیں جن کے سر نماز سے بَوجَھل ہوجاتے تھے۔[11] کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو آگ کی شاخوں سے لٹکے ہوئے تھے۔ یہ وہ لوگ تھے جو دُنیا میں اپنے والِدَین کو گالیاں دیتے تھے۔[12] حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بعض ایسے لوگوں کو بھی دیکھا جن کے ہونٹ اُونٹ کے ہونٹوں کی طرح (بڑے بڑے) تھے، ان پر

([9])...مسند احمد، مسند عبد اللہ بن العباس...الخ، ۱/۵۵۳، الحدیث: ۲۳۲۴۔

([10])...شعب الایمان، الثامن والثلاثون من شعب الایمان، ۴/۳۹۱، الحدیث: ۵۵۰۹۔

([11])...مجمع الزوائد، کتاب الایمان، باب منہ فی الاسراء، ۱/۲۳۶، الحدیث: ۲۳۵۔

([12])...الزواجر، کتاب النفقات علی الزوجات...الخ، الکبیرۃ الثانیۃ بعد الثلاثمائۃ، ۲/۱۳۹

www.dawateislami.net

ایسے اَفراد مُقرَّر تھے جو ان کے ہونٹ پکڑ کر آگ کے بڑے بڑے پتھر ان کے منہ میں ڈالتے اور وہ اُن کے نیچے سے نکل جاتے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دَرْیافت کرنے پر جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: یہ وہ لوگ ہیں جو یتیموں کا مال ظُلماً کھا جاتے۔[13] اسی طرح وہ لوگ جو دُنیا میں اپنے مالوں کی زکوٰۃ نہیں دیتے تھے، میٹھے آقا، معراج کے دُولہا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں اس حال میں دیکھا کہ ان کے آگے اور پیچھے چیتھڑے لٹک رہے تھے اور وہ چوپایوں کی طرح چَرتے ہوئے کانٹے دار گھاس، تُھوْہَر (ایک خاردار اور زہریلا پودا کھا رہے تھے) اور جہنّم کے تپے ہوئے (گرم) پتھر نِگل رہے تھے۔[14]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ذرا اِن عذابات پر غور کیجئے اور پھر اپنی ناتوانی وکمزوری پر نظر کیجئے آہ! ہماری کمزوری کا حال تو یہ ہے کہ ہلکا سا بُخار یا سَر میں دَرد ہو جائے تو ہم تڑپ اُٹھتے ہیں، تو پھر آخرت کے یہ دَرْدناک عذابات کیسے برداشت کر سکیں گے؟ ہمارے نازُک بدن ہرگز ان عذابات کا سامنا نہیں کر سکتے، لہٰذا ابھی وَقْت ہے ہوش میں آیئے اور لوگوں کی غیبتیں کرنے، چُغلیاں کھانے، ان کے عیبوں کو اُچھالنے سے باز رہیے کہ غیبت کرنے والوں، چُغل خوروں اور پاکباز لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کو اللہ عَزَّ وَجَلَّ (قیامت کے دن) کُتّوں کی شکل میں اُٹھائے گا۔ (اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب ج۳ص۳۲۵حدیث۱۰) اسی طرح سُودی کاروبار کے ذریعے حرام روزی کمانے، کھانے سے بھی بچتے رہیے کیونکہ سُود کا ایک دِرہم لینا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک اس بندے کے حالتِ اسلام میں 33 مرتبہ بدکاری کرنے سے زیادہ بڑا گناہ ہے۔ (مجمع الزوائد، کتاب البیوع، باب ماجاء فی الربا، الحدیث: ۶۵۷۴، ج۴، ص ۲۱۱)

([13])...الشریعۃ للآجری، باب...انہ اسری بہ...الخ، ۳/۱۵۳۲، الحدیث: ۱۰۲۷.

([14])...الترغیب والترھیب، ۱/۳۰۸

www.dawateislami.net

لٰہذا حلال روزی کمائیے، پنج وقتہ نمازِ باجماعت کی عادت بنائیے، دونوں جہاں میں کامیابی نصیب ہو گی۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ

اے عاشقانِ مصطفٰی! ہاتھوں ہاتھ سچّا عہد کیجئے کہ آیندہ ہم کبھی کسی کی غیبت نہیں کریں گے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ، اب کوئی نماز قضا نہیں ہو گی اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ، ماں باپ کا دِل نہیں دُکھائیں گے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ، کسی کا بھی مال ناحق نہیں کھائیں گے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ۔ جو صاحبِ نصاب ہیں نیّت کریں کہ پوری پوری زکوٰۃ ادا کریں گے۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ

اعتکاف کی ترغیب:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گُناہوں سے بچنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونا، ہر ماہ 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر، مدنی انعامات پر عمل اور دعوتِ اسلامی کے تحت پورے ماہِ رمضان یا آخری عشرے کے اعتکاف میں شرکت کرنا بھی ہے۔ عاشقانِ رمضان کیلئے خوشخبری کہ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ ماہِ رَمضانُ الْمُبارَک کی آمد آمد ہے اور اس ماہِ مُبارَک کی برکتوں کے تو کیا کہنے! اس ماہ میں عبادت و تلاوت اور ذِکْر و دُرُود کی کثرت کرکے اپنے نامۂ اعمال میں کثیر نیکیاں لکھوانے کے مَواقع بہت بڑھ جاتے ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ گُناہوں سے خُود کو بچانے اور شب و روز نیکیوں میں بسر کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے تحت پورے ماہِ رمضان کے اِعْتکاف میں شرکت کی نہ صرف خود نِیَّت کریں بلکہ دیگر اسلامی بھائیوں پر بھی اِنْفرادی کوشش کرکے انہیں بھی تیار کریں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: مَنِ اعْتَکَفَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَہٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ یعنی جس شخص نے ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی نیّت سے اعتِکاف کیا، اس کے پچھلے تمام گُناہ بخش دیئے جائیں گے۔" (جامع صغیر ص ۵۱۶ الحدیث ۸۴۸۰)

www.dawateislami.net

یا خدا ماہِ رمضاں کے صدقے سچّی توبہ کی توفیق دیدے
نیک بن جاؤں جی چاہتا ہے یا خدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص136)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہو سکے تو ہر سال ورنہ زِندگی میں کم اَز کم ایک بار تو پورے ماہِ رَمضانُ المبارَک کا اِعتکاف کر ہی لینا چاہیے۔ ہمارے پیارے آقا، میٹھے میٹھے مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خصوصاً رَمضان شریف میں عبادت کا خُوب اہتِمام فرمایا کرتے۔ چُونکہ ماہِ رَمضان ہی میں شبِ قدْر کو بھی پوشیدہ رکھا گیا ہے، لہٰذا اس مُبارَک رات کو تلاش کرنے کیلئے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار پُورے ماہِ مبارَک کا اعتِکاف فرمایا۔ اور یُوں بھی مسجِد میں رہنا بہُت بڑی سَعادَت ہے اور مُعتکِف کی تو کیا بات ہے کہ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ پانے کیلئے اپنے آپ کو تمام مَشاغِل سے فارِغ کر کے مسجِد میں ڈیرے ڈال دیتا ہے۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے، "اعتِکاف کی خوبیاں بالکل ہی ظاہِر ہیں، کیونکہ اس میں بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا حاصل کرنے کیلئے مکمّل طور پر اپنے آپ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں مصروف کر دیتا ہے اور دُنیا کی ان تمام مصروفیات سے کنارہ کَش ہو جاتا ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے قُرب کی راہ میں حائل ہوتے ہیں اور مُعتکِف کے تمام اَوْقات حقیقۃً یا حکماً نَماز میں گزرتے ہیں۔ (کیونکہ نَماز کا انتِظار کرنا بھی نَماز کی طرح ثواب رکھتا ہے) اور اعتِکاف کا اَصل مقصد جماعت کے ساتھ نَماز کا انتِظار کرنا ہے اور مُعتکِف ان (فِرشتوں) سے مُشابہَت رکھتا ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ انہیں حکم ملتا ہے اُسے بجا لاتے ہیں اور ان کے ساتھ مُشابہَت رکھتا ہے جو شب و روز اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تسبیح (پاکی) بیان کرتے رَہتے ہیں اور اس سے اُکتاتے نہیں۔ (فتاوی عالمگیری ج ۱ ص ۲۱۲)

www.dawateislami.net

مجلس تربیتِ اعتکاف!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے دَورانِ اِعْتکاف نیکیاں کرنے کے کس قدر مَواقع ملتے ہیں۔ ہمیں بھی ہر سال نہ سہی کم اَز کم زندگی میں ایک بار اِس اَدائے مصطفٰے کو اَدا کرتے ہوئے پُورے ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک کا اِعْتِکاف کرہی لینا چاہیے اوردوسروں کو بھی اس کی ترغیب دِلانی چاہیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تحت رَمَضانُ الْمُبارَک میں اعتکاف کے نظام کو مُنَظَّم کرنے کیلئے ایک شعبہ **"مجلس اعتکاف"** بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجلس اعتکاف کے تحت نہ صرف پاکستان بلکہ دُنیا کے مختلف ممالک کی سینکڑوں مساجِد میں پورے ماہِ رَمَضانُ المبارک اور آخِری عَشرہ میں اِجْتِماعی اِعْتِکاف کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اِن میں ہزارہا اسلامی بھائی مُعْتَکِف ہو کر پنج وقتہ نماز باجماعت اَدا کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر نفل عبادات کی سعادت بھی پاتے ہیں، اس کے علاوہ اعتکاف میں وُضو وغسل، نماز و روزہ اور دیگر شرعی مسائل بھی سکھائے جاتے ہیں اور روزانہ بعدِ ظہر وبعدِ تراویح 2 مدنی مُذاکروں کے ذریعے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے کئے گئے سُوالات کے دِلچسپ اور علم وحکمت سے بھرپُور جوابات سے معلومات کا ڈھیروں خزانہ بھی ہاتھ آتا ہے۔ نیز کئی مُعْتَکِفِین رَمَضانُ المبارَک ختم ہونے پر چاند رات ہی سے عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں کی تربیَت کے مَدَنی قافلوں کے مُسافِر بن جاتے ہیں۔

رحمتِ حق سے دامن تم آکر بھرو
مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
سُنَّتیں سیکھنے کے لیے آؤ تم
مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
فضلِ ربّ سے گناہوں کی کالک دُھلے

www.dawateislami.net

مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
نیکیوں کا تمہیں خوب جذبہ ملے
مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
بھائی گر چاہتے ہو "نمازیں پڑھوں"
مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
نیکیوں میں تمنّا ہے "آگے بڑھوں"
مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
تم کو راحت کی نعمت اگر چاہیے
مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص640)

مدنی عطیات کی ترغیب

دعوتِ اسلامی تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ہے، جس کا مدنی پیغام اب تک کم و بیش **200 ممالک** میں پہنچ چکا ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی خدمتِ دِین کے تقریباً **102 شعبہ جات** میں مدنی کام کر رہی ہے، صرف **جامعۃ المدینہ** (للبنین وللبنات)، **مدرسۃ المدینہ** (للبنین وللبنات)، **مدرسۃ المدینہ آن لائن** (للبنین وللبنات) اور **مدنی چینل** کے سالانہ اخراجات کروڑوں نہیں اربوں روپے میں ہیں، دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لیے زکوٰۃ، صدقات، مدنی عطیات دینے کے ساتھ ساتھ اپنے رِشتے داروں، پڑوسیوں، دوستوں پر اِنفرادی کوشش کرکے انہیں بھی راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل بتا کر مدنی عطیات جمع کیجئے۔ **فرمانِ مصطفی** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: صدقہ بُرائی کے 70 دروازے بند کرتا ہے، **فرمانِ مصطفی** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: صدقہ بُری موت کو روکتا ہے۔

لنگرِ رضویہ میں حصہ لیجئے:

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ملک وبیرونِ ملک ہر سال ہزاروں عاشقانِ رسول پورے ماہِ رمضان اور آخری عشرے کے اِعتکاف کی سعادت حاصل کرتے ہیں، ان عاشقانِ رسول کے لیے "لنگرِ رضویہ" (سحری وافطاری) کا بہت بڑا اِنتظام کیا جاتا ہے تاکہ یہ عاشقانِ رسول دِلجمعی کے ساتھ علمِ دین کے مدنی حلقوں اور مدنی مذاکروں میں بھرپور توجہ کے ساتھ شرکت کر سکیں۔ لنگرِ رَضویہ کی مد میں کروڑوں روپے کے اخراجات ہوتے ہیں جو کہ معتکفین سے نہیں لیے جاتے بلکہ مخیّر اسلامی بھائی اس نیکی کے عظیم کام میں اپنا حصہ شامل کرتے ہیں، اس سال بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ملک وبیرونِ ملک سینکڑوں مقامات پر پورے ماہ اور آخری عشرے کا اعتکاف ہو گا، جس میں ہزاروں عاشقانِ رمضان، ماہِ رمضان کی مبارک ساعتوں سے برکتیں لُوٹنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ تمام عاشقانِ رسول رضائے اِلٰہی اور دیگر اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ "لنگرِ رضویہ" کی مد میں اپنا حصہ شامل کرنے کی نیّت فرمالیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج ستائیسویں (27ویں) شب ہے اور کل ستائیسویں کا دن ہو گا، اس دن یعنی 27 رجب کے روزے کی بہت زِیادہ فضلیت ہے: "جو کوئی خوش نصیب 27 رجب کا روزہ رکھتا ہے، اُسے 60 ماہ کے روزوں کا ثواب ملتا ہے"۔ (کفن کی واپسی، ص 8)

سو سال کے روزوں کا ثواب

27ویں رَجَب شریف کے روزے کی بڑی فضیلت ہے، اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذِیشان ہے: "رجب میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قیام (عبادت) کرے تو گویا اُس نے سو سال کے روزے رکھے، سو برس کی شب بیداری کی اور یہ رجب کی ستائیس تاریخ ہے۔" (شُعَبُ الْاِیْمَان ج ۳ ص ۳۷۴ حدیث ۳۸۱۱)

www.dawateislami.net

عنقریب ماہِ شعبانُ المعظم کی آمد ہونے والی ہے، اس ماہِ مبارک کے روزوں کے بھی بہت زیادہ فضائل ہیں، چنانچہ

سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عظمت نشان ہے، "(رَمضان کے بعد) سب سے افضل شَعبان کے روزے ہیں، تعظیمِ رَمضان کیلئے۔"

(شُعَبُ الایمان، ج3، ص377، حدیث3819)

اُمّ المُؤمنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا سے رِوایت ہے "حُضورِ انور، شافِعِ مَحشر، مدینے کے تاجور، بِاِذنِ ربِّ اکبر، غیبوں سے باخبر، محبوبِ داوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پُورے شَعبان کے روزے رکھا کرتے تھے۔" فرماتی ہیں: میں نے عرض کی، "یا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا سب مہینوں میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نزدیک زیادہ پسندیدہ شَعبان کے روزے رکھنا ہے؟" تو شفیعِ روزِ شُمار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس سال مرنے والی ہر جان کو لکھ دیتا ہے اور مجھے یہ پسند ہے کہ میرا وقتِ رُخصت آئے اور میں روزہ دار ہوں۔"

(مُسندِ ابو یعلٰی، ج۴، ص277، حدیث4890)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں معراج کے دولہا، مکی مدنی مصطفی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے کل کا نفل روزہ رکھنے، شعبان اور پھر ماہِ رمضان کے سارے روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائے، کاش! ہم پورے ماہِ رمضان کا یا آخری عشرے کا اعتکاف کرنے میں کامیاب ہو جائیں، کاش! اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ خوب خوب مدنی عطیات جمع کرنے کی توفیق مل جائے۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نَبُوَّت، مُصطَفٰے جانِ رَحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(مِشْکاۃُ الْمَصابِیح، ج ا ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا
جنَّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سَلام کرنے کی سنتیں اور آداب!

2 مسلمان سے مُلاقات کرتے وَقْت اُسے سَلام کرنا سُنَّت ہے۔ 2 دِن میں کتنی ہی بار مُلاقات ہو، ایک کمرہ سے دُوسرے کمرے میں بار بار آنا جانا ہو وَہاں موجود مسلمانوں کو سَلام کرنا کارِ ثَواب ہے۔ 2 سلام میں پہل کرنا سُنَّت ہے۔ 2 سَلام میں پہل کرنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مُقَرَّب ہے۔ 2 سَلام میں پہل کرنے والا تکبُّر سے بھی بَری ہے۔ جیسا کے میرے مَکّی مدنی آقا میٹھے میٹھے مصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ باصَفا ہے: پَہلے سَلام کہنے والا تکبُّر سے بَرِی ہے۔ (شُعَبُ الایمان ج ۶ ص ۴۳۳) 2 سَلام (میں پہل) کرنے والے پر 90 رَحمتیں اور جواب دینے والے پر 10 رحمتیں نازِل ہوتی ہیں۔ (کیمیائے سعادت) 2 السَّلامُ عَلَیْکُم کہنے سے 10 نیکیاں ملتی ہیں۔ ساتھ میں وَرَحمَۃُ اللہ بھی کہیں گے تو 20 نیکیاں ہو جائیں گی۔ اور وَبرَکاتُہٗ شامل کریں گے تو 30 نیکیاں ہو جائیں گی 2 اِسی طَرح جَواب میں وَعَلَیْکُمُ السَّلامُ وَ رَحمَۃُ اللہِ وَ برَکاتُہٗ کہہ کر 30 نیکیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ 2 سَلام کا جواب فوراً اوراِتنی آواز سے دیناواجِب ہے کہ سَلام کرنے والا سُن لے۔ 2 سَلام اور جَوابِ سلام کا دُرُست تَلَفُّظ یاد فرما لیجئے۔ پَہلے میں کہتا ہوں آپ سُن کر دوہرایئے: اَلسَّلامُ عَلَیْکُم اَب پَہلے میں جَواب سُناتا ہوں پھر آپ اِس کو دوہرایئے: وَعَلَیْکُمُ السَّلام

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16

www.dawateislami.net

(312 صفحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب "سُنّتیں اورآداب" ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔ (101 مَدَنی پھول، ص،۵،۴،۳،۲)

عاشقانِ رسول، آئیں سنت کے پھول
دینے لینے چلیں، قافلے میں چلو

www.dawateislami.net